کلیسیائی اور بچوں کے گیت

کلیسیائی اور بچوں کے گیت

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام

سالٹ لیک سٹی، یوٹاہ

فہرست

کلیسیائی گیتوں کے تجویز کردہ استعمال کے لئے فہرست دی گئی ہے، مگر اُن میں سے کئی گیت ایک سے زائد مقاصد کے لئے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر بہت سارے ابتدائی اور اختتامی گیتوں کو دیگر مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ابتدائی گیت

ساکرامنٹ

اختتامیہ

خاص عنوانات

بچوں کے گیت

ان کلیسیائی گیتوں اور بچوں کے گیتوں کے لئے موسیقی کے لوازمات جن کو اس اشاعت میں شامل کیا گیا ہے اُس کو کلیسیائی گیتوں اور بچوں کے گیتوں کی آڈیو کیسٹوں (۵۲۰۵۲) میں ریکارڈ کیا گیا ہے، وہ کلیسیائی تقسیمی مراکز کے ذریعے سے دستیاب ہیں۔

کلیسیائی گیت

آؤ، آؤ اے مقدسو

احساس کے ساتھ ♩ = 66–84

۱۔ آؤ آؤاے، مقدسو نہ بوجھ سے گھبراؤ
خوشی سے اپنی راہ پہ جاؤ
گرچہ ہو مشکل، تمہارے لئے سفر
فضل ہو، دوران سفر
کوشش کرو جاری، ہو گا اطمینان
چھوڑو فکر بیکار، بڑھو ہر آن
عمل کرو، خوشی سے دِل بھرو
سب بہتر، سب بہتر!

۲۔ ہم کیوں روئیں، اور کوسیں اپنی قسمت
ایسی بات نہیں، ہے سب دُرست
فکر مند نہ ہوں کہ پائیں بڑا اجر
کوشش چھوڑیں تو ہونگے خوار بشر
کمر باندھیں، نئے جوش سے
خُدا ساتھ نہ چھوڑے، اس سوچ سے
اور بہت جلد ہم سب کہیں گے
سب بہتر، سب بہتر!

۳۔ ہم کریں تلاش، خدا کی وہ جگہ
بہت دُور، مغرب میں
جہاں کوئی نہ آئے، خوف و ہراس
برکت پائیں، مقدسیں وہاں
فضا کو بنائیں گے، ہم ساز دار
کریں ستائش، پروردِگار
سب سے افضل، ہم یہ کہیں گے
سب بہتر، سب بہتر!

۴۔ اختتامِ سفر، گو مر بھی جائیں ہم
مبارک ہو گا دن، سب بہتر
رنج والم سے بھی ہو جائیں گے آزاد
ہم جا ٹھہریں گے راستباز کے ساتھ
پھر ہماری جانیں گر بچ بھی جائیں
مقدسوں کو دیکھیں راحت پائیں
بلند آواز سے پکاریں گے
سب بہتر، سب بہتر!

متن: ولیم کلیٹن، ۱۸۱۴–۱۸۷۹
موسیقی: انگریزی لوک گیت

تعلیم و عہد ۶۱:۳۶–۳۹
تعلیم و عہد ۵۹:۱–۴

خداوند کے بچوں آؤتم

۱۔ خُداوند کے بچو آؤتم۔ ہم آواز ہو کہ گاؤتم
باترنم ہو کہ گاؤتم۔ اُسکے لئے جو ہے حاکم
زمین کرے گا ساری پاک۔ بدکاری ساری کرے گا صاف
گناہ سے جب بَری ہونگے۔ امن و محبت سے رہیں گے

۲۔ بہت ہی شادماں ہونگے ہم
جب دیکھیں گے تارن ہار
جب وہ جلال میں آئے گا
خاتمہ ہو گا برائی کا
اوہ پھر کیا گیت گائیں گے
منجی، خداوند، بادشاہ کے
معموری ہو گی محبت کی
ہونگے خوف سے دستبردار

۳۔ بے داغ پوشاک میں ہونگے ہم سچ اور نور میں ہونگے ہم
ملکر حمد و ثناء گائیں خوشی سے خوب للکاریں
ہو گی زمین گناہ سے پاک ہر چیز زندہ و جاندار
حسن و محبت میں آباد تب ہر دل ہو جائے شاد

متن: جیمز ایچ۔ والیز، ۱۸۶۱–۱۹۴۰
موسیقی: ہسپانوی میلوڈی؛ آر۔ بنجمن کار، ۱۷۶۸–۱۸۳۱

تعلیم و عہد ۱۳۳: ۲۵، ۳۳، ۵۶
مکاشفہ ۷: ۹–۱۷

مُنجیِ اسرائیل

۱۔ مُنجیِ اسرائیل،
ہماری دائمی خوشی
اور جس سے، ہم برکت مانگیں
سایہ ہمارا دن میں
اور رات کا ستون
ہمارا شہنشاہ، مُنجیِ، سب کچھ

۲۔ آتا ہے وہ، ہم جانتے ہیں
اپنی بھیڑیں جمع کرنے
اور پیار سے صیہون لے جائے
اور موت کی اُس وادی میں
وہ کیوں روئیں؟
یا اکیلے بیابان میں بھٹکیں؟

۳۔ ہم اجنبی کے طور پر
کب تک گناہ میں بھٹکے،
اور تیرے لئے بیابان میں چلائے
دشمن ہمارے خوش ہیں
ہمیں دیکھ کر دُکھ میں،
مگر اسرائیل جلد ہی رہا ہو گا

۴۔ صیون کے فرزندوں
کے لئے خوشخبری ہے
علامتیں پہلے ہی ظاہر ہیں
خوف نہ کر، انصاف کر
بادشاہت ہماری ہے
نجات کی گھڑی قریب ہی ہے

۵۔ منجی، عیاں کر
اپنے چہرے کا نور
بخشے تسلی رُوح کو میری
اور شیریں آرزو
تیرے پاک مقام کے لئے
میرے اُجڑے ہوئے دل کی اُمید

۶۔ وہ دیکھے، تو ہزاروں
فرشتے شادمان
اور منتظر کلام کے لاکھوں
وہ بولے، ابدیت
معمور ہے اُس سے
گونجے ہر سُو خداوند کی تعریف

متن: ولیم ڈبلیو۔ فیلپس، ۱۷۹۲–۱۸۷۲؛ جوزف سوائن سے اختیار کردہ، ۱۷۶۱–۱۷۹۶۔
اس کو پہلی دفعہ مقدسین آخری ایام کے گیتوں میں، ۱۸۳۵ میں شامل کیا گیا۔
موسیقی: فری مین لوئس، ۱۷۸۰–۱۸۵۹

خروج ۱۳:۲۱–۲۲
۱ نیفی ۲۲:۱۲

کتنی پختہ ہے بنیاد

شان کے ساتھ   ♩ = 100–112

۱۔ کتنی پُختہ بنیاد ہے ،اے مقدسینِ خداوند
اُس کے شاندار کلام میں تمہارے ایمان کے لئے
اِس سے زیادہ کیا کہہ سکتا ہے ، جو ہے کہہ چکا
جو منجی کی طرف ، جو منجی کی طرف
جو منجی کی طرف ، پناہ کیلئے بھاگے ہیں؟

۲۔ ہر حالت میں ۔۔ بیماری میں ، صحت میں
مفلسی کی وادی میں یا دولت کی فراوانی میں
گھر میں ہو یا باہر ، خشکی پہ ہو یا سمندر میں
جیسے تیرے دن کی طلب ، جیسے تیرے دن کی طلب
جیسے تیرے دن کی طلب ، ویسے تیری دستگیری ہو

۳۔ خوف نہ کھا ، گھبرانہ ، میں تیرے ساتھ ہوں
میں ہوں تیرا خُدا ، اور مددگار ہوں
تجھے مظبوط کروں ، تیری مدد کروں ، اور قائم رہنے دُوں
میری راستی بلند رکھ ، میری راستی بلند رکھ
میری راستی بلند رکھ ، قادرِ مطلق ہاتھ سے

۴۔ جب گہرے پانیوں سے ، میں تم کو گزاروں
تو غم کے دریا میں نہیں بہنے نہ دُوں
کیوں کہ میں تیری مشکل میں تمہیں فضل بخشوں
تمہیں پاک صاف کروں ، تمہیں پاک صاف کروں
تمہیں پاک صاف کروں ، تیری گہری مصیبت سے

۵۔ جب تیری راہ میں ، ہوں شعلہ زن آزمائشیں
میرا فضل ، تیری رسد کے لئے کافی ہے
کوئی شعلہ نُقصان نہ دے ، بنایا اسلئے
تیرے زنگ کو بھسم کرے ، تیرے زنگ کو بھسم کرے
تیرے زنگ کو بھسم کرے ، تیرے سونے کو کندن

۶۔ ایام آخر میں ، لوگ ظاہر کریں گے
میری بادشاہی ، ابدیت اور دائمی محبت
اور جب سفید بالوں سے آراستہ ہونگے وہ
پھر بھی وہ برّے کیطرح ، پھر بھی وہ برّے کیطرح
پھر بھی وہ برّے کیطرح ، میرے آغوش میں رہیں گے

۷۔ وہ روح جو یسوع کی طرف جھکتی ہے آرام کیلئے
چھوڑونگا نہ چھوڑ سکتا ہوں ، اُسے دشمنوں کیلئے
اِس روح کیلئے شیطان جتنی بھی کوشش کرلے
میں کبھی نہیں ، نہ کبھی ، میں کبھی نہیں ، نہ کبھی
میں کبھی نہیں ، نہ کبھی ، میں کبھی نہیں ، نہ کبھی میں
اُسے چھوڑونگا

متن: Attr. to Robert Keen, ca. ۱۷۸۷
۱۸۳۵ء ، میں شائع ہونے والی پہلی گیتوں کی کتاب میں شامل کیا گیا۔
موسیقی: Attr. to J. Ellis, ca. ۱۸۸۹ء

یسعیاہ ۴۱:۱۰؛ ۴۳:۲–۵
ہیلیمن ۵:۱۲

اپنی برکات گنو

خوش مزاجی کے ساتھ ♩ = 80–96

۱۔ زندگی میں گر آئے کوئی مشکل مقام
مایوسی ہو چاہے ہو ہر پل ناکام
اپنی ساری برکات گنو، نام بنام
حیراں ہو جاؤ گے، دیکھ خداوند کے کام

۲۔ کیا زندگی کا بوجھ کبھی تم کو دبائے
کیا صلیب بھاری لگے، جس کیلئے گئے بلائے
اپنی ساری برکات گنو، شک اُڑ جائے
دِن گزرتے جائیں، اور تُو گاتا جائے

۳۔ جب تم دیکھو دوسروں کو جو ہیں جاگیردار
پھر سوچو یسوع بنائے، تمہیں مالدار
اپنی ساری برکات گنو، جو خریدی نہ جائیں
اجر تمہارا آسماں پہ، اور بلند مقام

۴۔ بڑے چھوٹے امتحاں کی نہ کرو سوچ وچار
حوصلہ نہ ہار و خُدا ہے مددگار
اپنی ساری برکات گنو، فرشتے ہیں درکار
مدد و آرام سے، سفر آخر کار

اپنی برکات گنو؛ نام بنام
اپنی برکات گنو؛ دیکھ خدا کے کام
اپنی برکات گنو؛ نام بنام
اپنی ساری برکات گنو

دیکھ خدا کے کام
اپنی ساری برکات گنو؛ نام بنام
اپنی ساری برکات گنو؛
دیکھ خدا کے کام
اپنی ساری برکات گنو؛

متن: جانسن آٹمن جونیئر۔ ۱۸۵۶—۱۹۲۲
موسیقی: ایڈون او۔ ایکسل، ۱۸۵۱—۱۹۲۱

تعلیم و عہد ۷۸: ۱۷—۱۹
ایلما ۳۴: ۳۸

چلو سب آگے بڑھیں
زور دیکر
= 92–108
4/4
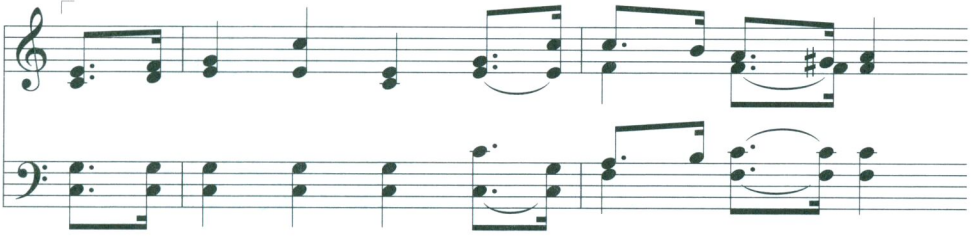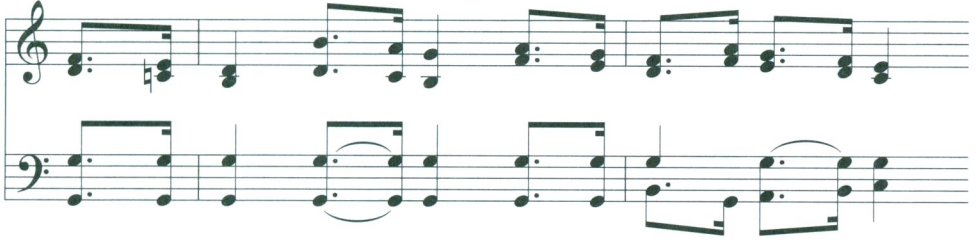
۱۔ چلو سب آگے بڑھیں خداوند کیلئے
زندگی کے آخر میں، اجر کیلئے
حق کے لئے ہم تلوار اُٹھائیں
سچائی کی زور آور تلوار

۲۔ پیچھے نہ ہٹیں گے چاہے کم ہو تعداد
مخالف لشکر کی نسبت چاہے لاتعداد
ایک اندیکھی مدد میّسر ہے ہمیں
سچائی کے جلالی مقصد میں

۳۔ گرچہ وہ کریں جو ہو صحیح تو نہ گھبرائیں
خُداوند ہے جو قریب ہمیشہ اُسی کو بلائیں
مصیبت کے دن مقدسین خوشی پائیں
سچائی کو آگے بڑھائیں

کورس: خوف نہ کر، اگرچہ دشمن ہے چالاک
حوصلہ رکھ خُداوند ہے ہمارے ساتھ
بدکار کی نہ سنیں گے ہم
ہم تو صرف خداوند کی سنیں گے
کورس: خوف نہ کر، حوصلہ رکھ، گرچہ دشمن ہو چالاک

ہم فتح یاب ہونگے کیونکہ خُداوند ہمارے ساتھ ہے
ہم بدکار دشمن کی نہ سنیں گے وہ جو کچھ بھی کہتا جائے،
بلکہ ہم تو صرف خداوند ہی کی فرماں برداری کریں گے۔

متن اور موسیقی: ایون سٹیفنز، ۱۸۵۴–۱۹۳۰

تعلیم و عہد ۶:۳۳–۳۷
۱ نیفی ۲۲:۱۵–۱۷

ہر گھڑی چاہوں تجھے

۱۔ ہر گھڑی چاہوں تجھے
اے رحیم پاک خُدا
نرم آواز کے سِوا
سکون پاؤں کہاں

۲۔ ہر گھڑی چاہوں تجھے
ساتھ ہو میرے خُدا
آزمائشیں، طاقت کھوئیں
تیری قربت سے

۳۔ ہر گھڑی چاہوں تجھے
غم ہو یا ہو خوشی
جلد آ رَہ میرے ساتھ
ورنہ بیکار ہے زندگی

۴۔ ہر گھڑی چاہوں تجھے
اے پاک ترین خُدا
اپنا مجھے بنا
اے فرزندِ خُدا!

ہر گھڑی او ہر گھڑی
چاہوں میں ہر گھڑی
برکت دے، اے منجی
تیرے پاس آتا ہوں میں!

متن: اینی ایس۔ ہاکس، ۱۸۳۵–۱۹۱۸
موسیقی: رابرٹ لاری، ۱۸۲۶–۱۸۹۹

۲ نیفی ۴:۱۶–۳۵
زبور ۱۴۳:۱

شیریں ہے کام

۱۔ شیریں ہے کام، خدا، بادشاہ
شکر کروں اور گاؤں ثناء
کہ دن میں ہو تیرا پیار ظاہر
اور رات میں سچائی کا ذکر کروں

۲۔ شیریں ہے دن پاک سبت کا
جکڑ نہ پائے فکر سینے کو
کاش میرا دِل اُس جیسا ہو
داؤد کے بربط کی آواز جیسا

۳۔ میرا دل ہو خداوند میں کامیاب
اور مبارک کہے اُس کے کام اور کلام
تیرے فضل کے کام چمکیں ہر سُو
کتنی الٰہی اور گہری تجویز

۴۔ کس قدر خوشی سے، للکاروں گا
تیرے نام کے لئے ابدی ایام تک
جب خوشی کی سلطنت دیکھوں میں
تیرا چہرہ مکمل آرام میں ہے!

۵۔ میرے سامنے گناہ، بدترین دشمن
پریشان نہ کرے، میری آنکھ اور کان
میرے اندر کا خوف جاتا رہے
میرے سکوں پہ شیطان قبضہ نہ کرے

۶۔ پھر میں دیکھوں، سنوں اور جانوں
جس کی بھی میں خواہش کروں
اور ہر طاقت خدمت میں مگن
خوشی کی اُس ابدی دنیا میں

متن: آئزک واٹس، ۱۶۷۴–۱۷۴۸
موسیقی: جان جے۔ میک کلیلن، ۱۸۷۴–۱۹۲۵

زبور ۹۲: ۱–۵
انوس ۱: ۲۷

جوزف سمتھ کی پہلی دعا

۱۔ واہ! صبح تھی ایک سہانی
سورج کی تھی روشنی
بھنوروں اور پرندوں کا راگ
درختوں کے جھُنڈ کا ساز
جب گھنے درختوں کے درمیان
جوزف نے کی خدا کی تلاش
جب گھنے درختوں کے درمیان
جوزف نے کی خدا کی تلاش

۲۔ فروتن سجدہ شیریں التجا
تھی لڑکے کی پہلی دُعا
جب آپڑیں گناہ کی قوتیں
ہوگئی روح اُس کی مایوس
پر بلاخوف کیا بھروسہ
اپنے آسمانی باپ کی طاقت پر
پر بلاخوف کیا بھروسہ
اپنے آسمانی باپ کی طاقت پر

۳۔ اچانک روشنی ہوئی نمودار
سورج کی کرنوں سے چمکدار
اک چمکتا جلالی ستون
اُس کے چاروں طرف چمکا
اور ظاہر ہوئیں دو شخصیات
خُدا باپ اور بیٹا
اور ظاہر ہوئیں دو شخصیات
خُدا باپ اور بیٹا

۴۔ جوزف، یہ میرا پیارا ہے
اسکی سنو! کیا شیریں تھے الفاظ
فروتن دُعا قبول ہوئی جوزف کی
اُس نے خداوند کی بات کو سُنا
اوہ، کیا خوشی اُسکے سینے میں سمائی
کہ اُس نے زندہ خُدا کو دیکھا
اوہ، کیا خوشی اُسکے سینے میں سمائی
کہ اُس نے زندہ خُدا کو دیکھا

متن: جارج مین وارنگ، ۱۸۵۴—۱۸۸۹
موسیقی: سلوانس بلنگز پونڈ، ۱۷۹۲—۱۸۷۱؛
اختیار کردہ اے۔ سی۔ سمتھ، ۱۸۴۰—۱۹۰۹

جوزف سمتھ — تاریخ ۱:۱۴—۲۰، ۲۵
یعقوب ۱:۵

دیکھو موئے نجات دہندہ

احترام کے ساتھ ♩ = 69–84
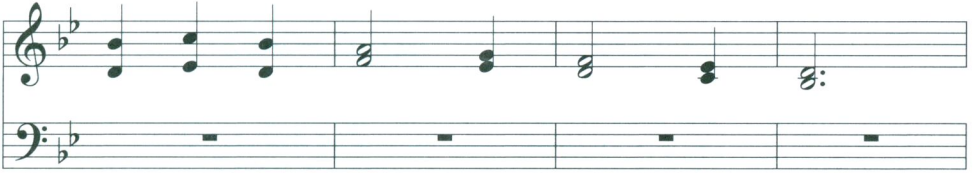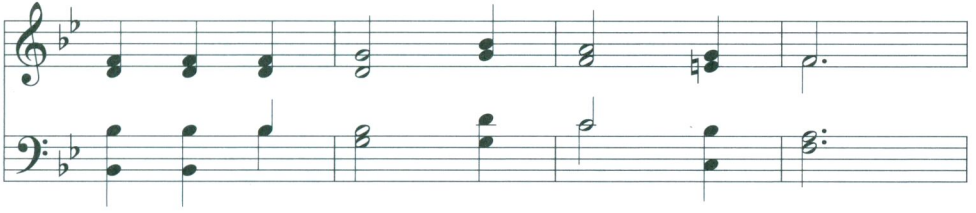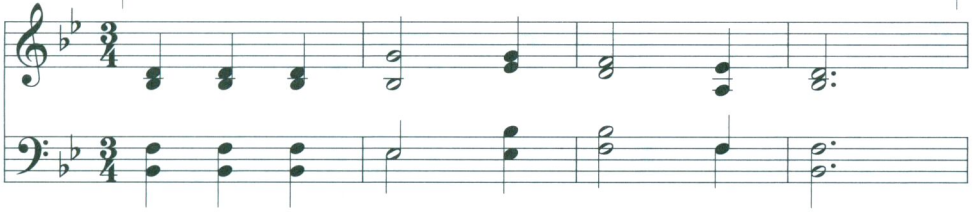
۱۔ دیکھو موأ نجات دہندہ
ادھورے قانون کی تسکین کو
وہ موأ گناہ کی خاطر
وہ موأ گناہ کی خاطر
کہ انساں جلال پائے اور جئے

۲۔ ٹھٹھہ اُڑانے لگے بدکار
کیل ٹھونکے گئے اور چھیدا گیا
حقارت اور تحقیر کے ساتھ
حقارت اور تحقیر کے ساتھ
کانٹوں کا تاج پہنایا اُسے

۳۔ اگرچہ شدید کرب میں تھا
کوئی شکوہ لب سے نہ نکلا
اپنا فرض پورا کرنے کو
اپنا فرض پورا کرنے کو
پورا کیا باپ کی مرضی کو

۴۔ پیالہ ہٹا مجھ سے، اے باپ
گر تُو چاہے تو میں پیئوں گا
سونپا جو کام وہ پورا کیا
سونپا جو کام وہ پورا کیا
اے باپ، قبول کر رُوح میری

۵۔ مہیب منظر میں جاں فدا کی
شرمندہ سورج بے روشن ہُوا
لرزی زمیں تھر تھرائی قدرت
لرزی زمیں تھر تھرائی قدرت
''موأ خُدا'' آواز آئی!

۶۔ وہ زندہ ہے، ہم حلیمی سے
سجدہ کریں اُن نشانوں کو
مقدسین آخر کے طور پر
مقدسین آخر کے طور پر
ستائش اُسکی، مرضی پوری کریں

متن: علیزہ آر۔ سنو، ۱۸۰۴–۱۸۸۷
موسیقی: جارج کیئر لیس، ۱۸۳۹–۱۹۳۲

تعلیم و عہد ۱۸:۱۱
لوقا ۲۲:۴۲؛ ۲۳:۴۶

اے خدا، ابدی باپ

۱۔ اے خُدا ابدی باپ
تُو جو آسمان پر ہے
ہم یسوع کے نام پر مانگتے ہیں
مسح کر برکت دے
گر تیری نظر میں پاک ہیں ہم
مے کے پیالے اور روٹی کو
کہ ہم سب یاد رکھیں
اُس عظیم قربانی کو

۲۔ وہ پاک، مقدس فدیہ
بشر سمجھا ہے کم
تاکہ ہم گناہ سے رہا ہوں
اُس خون اور گوشت سے
کہ ہم سدا گواہ رہیں
تیرے بیٹے کی قربانی کے
اور ہمیشہ اُسکا روح ساتھ ہو
تاکہ ہمارے دل یکجا ہوں

۳۔ جب یسوع، مسَح کِیا ہوا
زمین پر اُترا
اور اپنا فدیہ آپ دیا
پیار سے ہماری روحوں کو جیتا
ظاہری خوبصورتی
جو انسان کی خواہش تھی
نجات دہندہ وعدے کا
پاک کرنے اُترا آگ سے

۴۔ کتنی عظیم ہے وہ حکمت
پاکیزگی کا منصوبہ
جس نے کیا مکمل نجات کو
اور خداوند مجسم ہوا
کہ چلے اپنے قدموں پہ
اور رہے انسان کی طرح
اپنے بلند مقام پہ
اور موا، ورنہ سب برباد

متن: ولیم ڈبلیو۔ فیلپس، ۱۷۹۲–۱۸۷۲
۱۸۳۵ میں مقدسین آخری ایام کی گیتوں کی کتاب میں شامل ہوا۔
موسیقی: فیلکس مینڈلسوہن، ۱۸۰۹–۱۸۴۷

تعلیم و عہد ۲۰:۷۷، ۷۹
یسعیاہ ۵۳:۲–۵

کتنی عظیم، حکمت اور پیار

۱۔ کتنی عظیم، حکمت اور پیار
آسمان کِیا معمور
اور عرش سے اُترا مسیحا
جان دی، ہوا نثار

۲۔ خوشی سے بہایا قیمتی خون
قرباں ہوا خوشی سے
بے عیب قربانی گناہ کیلئے
جہاں کو بچانے کیلئے

۳۔ وفاداری سے یسوع جیتا
مِلا جلالی نور
اے خُدا نہ کہ میری تیری مرضی پوری ہو
زندگی ایسی گزری فانی

۴۔ رہنمائی کی اُس نے اور راہ دکھائی
ہر پہلو سے ہوئی آشنائی
نور زندگی اور ازلی دن
خُدا کی خصوری کامل

۵۔ زخمی بدن کی یاد میں
ہم روٹی کھاتے ہیں
پیالہ کے ساتھ تجدیدِ عہد
مسیح میں ایمان بُلند

۶۔ کتنا عظیم، جلالی اور کامل
فدیہ منصوبے اعلیٰ
انصاف محبت رَحم جہاں
الٰہی رابطے میں!

متن: علیزہ آر سنو، ۱۸۰۴—۱۸۸۷
موسیقی: تھامس میکن ٹائر، ۱۸۳۳—۱۹۱۴
آیات ۱، ۲، ۵ اور ۶ خاص طور پر ساکرامنٹ کے لئے مناسب ہیں۔

موسیٰ ۴:۱—۲
ایلما ۴۲:۱۴—۱۵

یسوع کی عاجزانہ پیدائش

۱۔ یسوع کی عاجزانہ پیدائش
اب جلال میں اُترے گا
پیشتر دُکھ، تکلیف سہی
حاکم ہو گا اب کے بعد
حاکم ہو گا اب کے بعد

۲۔ پیشتر ایک حلیم برّہ
اب وہ خُداوند عظیم خُدا
پیشتر سُولی پہ دُکھ سہا
اب بادل اُس کا رَتھ ہُوا
اب بادل اُس کا رَتھ ہُوا

۳۔ پیشتر اشک، لہو میں تڑپا
اب جلال میں ظہور ہو گا
پیشتر اپنوں نے ٹُھکرایا
اب اُن کا بادشاہ وہ ہو گا
اب اُن کا بادشاہ وہ ہو گا

۴۔ پیشتر تنہا، اکیلا ہُوا
اب تخت پہ سر فراز ہو گا
پیشتر سب کچھ کِیا برداشت
اب سب کچھ تمام ہُوا
اب سب کچھ تمام ہُوا

متن: پارلے پی۔ پراٹ، ۱۸۰۷–۱۸۵۷
موسیقی: جیاکو مومئیر بیئر، ۱۷۹۱–۱۸۶۴، اختیار کردہ

لوقا ۲:۷
متی ۲۵:۳۱

سُن دُعا، ہمارے باپ

۱۔ سُن دُعا، ہمارے باپ
فضل بھیج اس پاک دن میں
پاک شراکت جب ہم لیں
منجی کے پیار میں آرام پائیں

۲۔ بخش اے باپ فضلِ الٰہی
تاکہ تیری مسکان چمکے
جب ہم روٹی کھاتے ہیں
نظرِ کرم ہو تیری ہم پر

۳۔ پیئیں شفاف پانی جب ہم
تیری رُوح کی قربت میں
اے خُداوند، بخش خطا
برکت دے دے دِن بہ دِن

متن: عینی پنکوک میلن، ۱۸۶۳–۱۹۳۵
موسیقی: لوئس ایم۔ گوٹس چالک، ۱۸۲۹–۱۸۶۹؛
اختیار کردہ ایڈون پی۔ پارکر، ۱۸۳۶–۱۹۲۵

تعلیم و عہد ۵۹:۹–۱۲
۲ نیفی ۱۰:۲۴–۲۵

میں حیران کھڑا ہوں

۱۔ میں حیراں کھڑا ہوں یسوع کا پیار دیکھ کر
پریشان ہوں کامل فضل کی معموری دیکھ کر
میں کانپتا ہوں کہ وہ میرے لئے مصلوب ہُوا
کہ مجھ گناہ گار کے لئے خون بہایا اور موأ

۲۔ میں حیراں ہوں کہ اُس نے میری خاطر تخت چھوڑا
کہ باغی روح کو بخشی رہائی، اور غرور توڑا
کہ ہمارے جیسوں کے لئے اپنا پیار دکھائے
اپنانے نجات دینے اور انصاف کیلئے
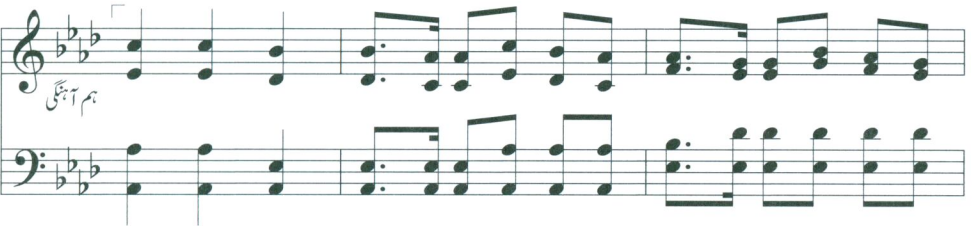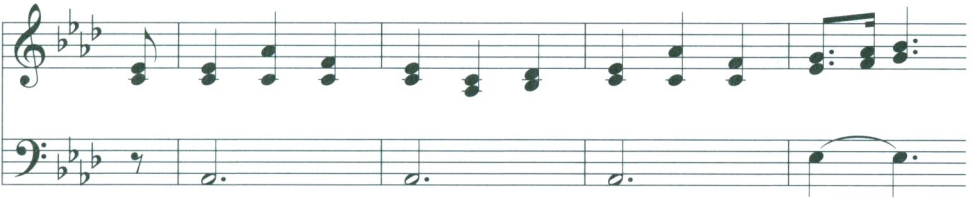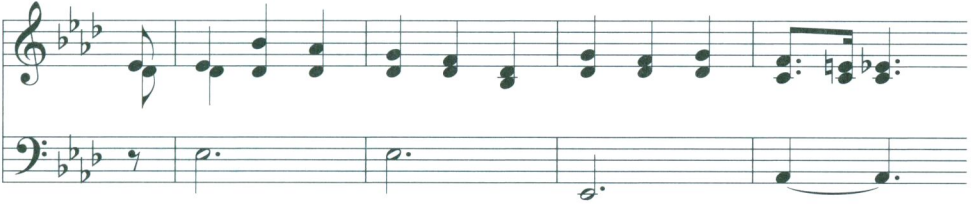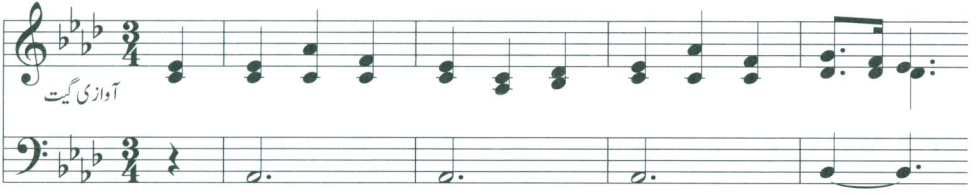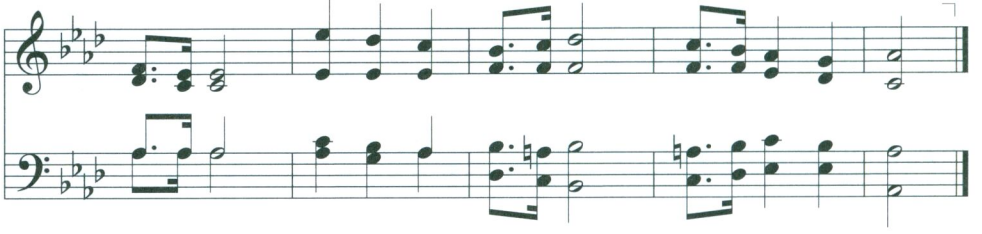
۳۔ میں سوچتا ہوں اُن ہاتھوں کو جس نے قرض ادا کیا
ایسا رحم اور پیار اور لگن کیسے میں بھولوں
نہیں میں تمجید کروں گا تخت کے پہلو میں
جب تک میں جلالی تخت کو سجدہ کر نہ دوں

اوہ، یہ کتنی عظیم بات ہے، کہ وہ میری مدد کرے اور
میرے لئے مُوئے
اوہ کتنی عظیم بات، کتنی عظیم بات ہے!

متن اور موسیقی: چارلس ایچ۔ جبرائیل، ۱۸۵۶–۱۹۳۲

مضایاہ ۳:۵–۸
یوحنا ۱۵:۱۳

دُور دراز سبز پہاڑی پہ

۱۔ دُور دراز سبز پہاڑی پہ
شہر کی دیوار کے پار
جہاں پیارا خُداوند مصلوب ہوا
ہم سب کو بچانے کیلئے

۲۔ ہم نہ جانتے، نہ کر سکتے بیاں
کیا اذیتیں وہ سہا
پر ہمارا یہ ہے ایماں
دُکھ سہے اور ہمارے لئے موأ

۳۔ اُس جیسا وہاں کوئی نہ تھا
جو فدیہ گناہ کا دے
وہی آسمانی دروازہ کھولے
اور اندر آنے دے

۴۔ اوہ! کتنی محبت کی ہم سے
ہم بھی کریں اُسے پیار
یقین کریں خونِ مخلصی پر
اور اُسکی مانند بنیں

متن: سسل فرانسس الیگزینڈر، ۱۸۱۸–۱۸۹۵
موسیقی: جان ایچ۔ گاور، ۱۸۵۵–۱۹۲۲

یوحنا ۱۹:۱۶–۲۰
عبرانیوں ۱۳:۱۲

ہم گائیں حمد یسوع نام کی

۱۔ ہم گائیں حمد یسوع نام کی
تعظیم ستائش کریں
خون بہایا جس نے کلوری پر
اور موا کہ ہم جئیں

۲۔ فتح پائی قبر پر اُس نے
نجات تھی اُس کا گیت
گنہگار کو دی، بلاہٹ
بنے آسمان کا میت

۳۔ غالب ہُوا موت اور قبر پر
اور کچلا ابلیس کا سَر
قید خانوں کو کھول ڈالا اُس نے
قبر نے مُردہ جلائے

۴۔ روٹی اور پانی ہیں نشان
گناہوں کا فدیہ
گواہ بنو اور مقدسو کھاؤ
سدا اُسے یاد رکھ

متن: رچرڈ الڈریج، ۱۸۱۵–۱۸۹۶
موسیقی: جوزف کازلٹ، ۱۸۵۰–۱۹۱۰

۲ نیفی ۹:۵، ۱۰–۱۲
موسیٰ ۴:۲۰–۲۱

اے خُداوند فروتنی سے

۱۔ اے خُداوند فروتنی سے
رُوح کی معموری کر عطا
برکت دے روٹی پانی پہ
پاک دِن پر تو سُن دُعا
کبھی نہ بھولیں، اے منجی
خون بہایا موأ مسیح
جب تمہارا دل تھا پشیماں
کلوری کی صلیب پہ
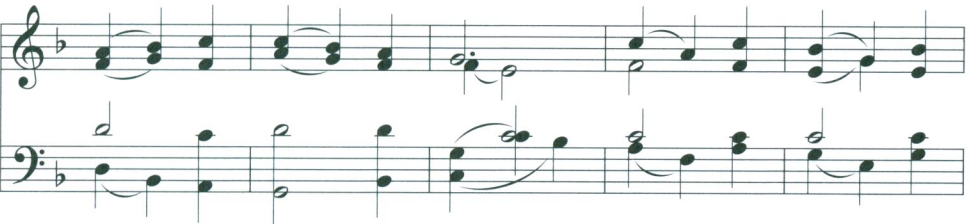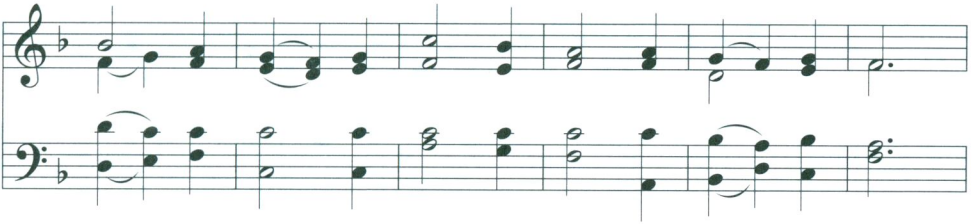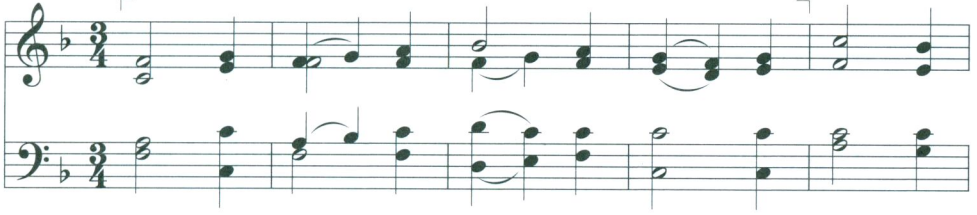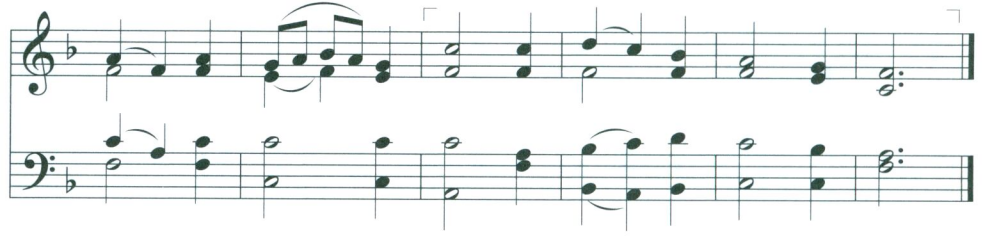
۲۔ دل شیریں معافی سے معمور کر دے
سکھا ہمیں صبر و پیار
دُعائیں ہماری پہنچیں تیرے پاس
عالمِ بالا کے تخت پر
اور جب لائق جو ٹھہرے گر ہم
تیری قربانی کیلئے
لاَ حضوری میں اے خُداوند
نُور تیرا گرد ہمارے چمکے

متن: میبل جونز گیبٹ، بی۔ ۱۹۱۰ © 1948 IRI
موسیقی: رولینڈ ایچ۔ پریچارڈ، ۱۸۱۱—۱۸۷۷

۲ نیفی ۲:۷
تعلیم و عہد ۹:۵۹

خدا کا روح
نہایت خوشی سے
= 96–112
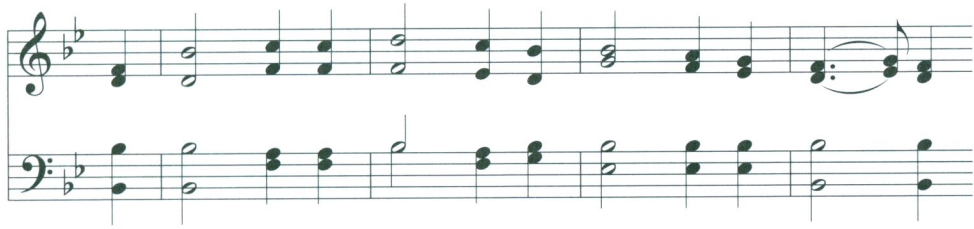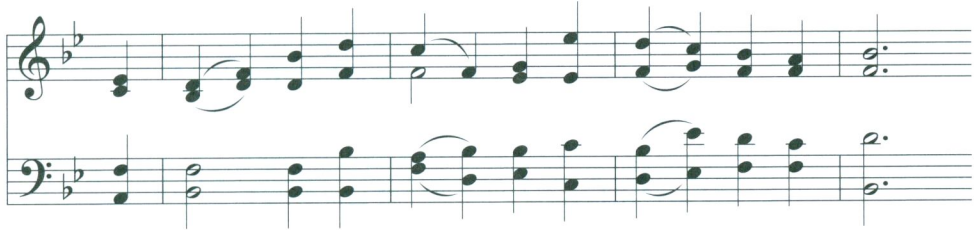
۱۔ جلتا آگ کی مانند خُدا کا وہ پاک رُوح
ایامِ آخر میں، جلوہ گر ہُوا
پھر لوٹنے لگیں ہیں رویا اور برکتیں
زمیں پہ فرشتوں کا نزول ہُوا

۲۔ خُداوند بخشے مقدسین کو آگاہی
بحال کر رہا ہے انصاف وہ قدیم
خُداوند کا علم اور زور چھا رہا ہے
اور چاک ہو رہا ہے زمیں کا پردہ

۳۔ سنجیدگی سے ہوں گے ہم پاک رُوح میں یکجا
آسماں کی بادشاہی کا چار سُو چرچا
ایمان کے وسیلے سے وارث بنیں گے
خُدا کی رویا اور جلال اور برکات

۴۔ کتنا مبارک دِن ہو گا، جب شیر و برّہ
بناں کسی لڑائی، بے خوف بیٹھیں گے
اور افرائیم صیحون میں برکات اپنی پائے گا
اور یسوع شعلہ زَن رَتھ کے ساتھ آئے گا

ہم گائیں للکاریں، مِل آسمانی لشکر
ہو شعنا، ہو شعنا خُدا اور برّے کو
جلال اُن کا سَدا ہو عالمِ بالا پر
اِس وقت سے ہمیشہ آمین اور آمین!

متن: ولیم ڈبلیو۔ فیلپس، ۱۷۹۲—۱۸۷۲۔ مقدسین آخری ایام کی پہلی گیتوں
کی کتاب میں ۱۸۳۵ میں شامل ہوا۔ ۱۸۳۶ میں کرٹ لینڈ ہیکل کی تقدیس پر گایا گیا۔
موسیقی: اینن۔، سی اے۔ ۱۸۴۴

تعلیم و عہد ۱۰۹:۷۹—۸۰
تعلیم و عہد ۱۱۰

پہاڑ کی چوٹی سے
ثابت قدمی سے 𝅗𝅥 = 56–72
۱۔ پہاڑ کی چوٹی سے
جھنڈا لہرایا ہے
قوموں دیکھو اُوپر
عالم میں وہ چھایا ہے
سَر دِ صحرا بھلے، پُرامن سر
زمیں
صیون کے پہاڑ پر جو سَمایا ہے
۲۔ خُدا رکھے ہے یاد
اپنے قدیم عہود
صیون کی چوٹی پر
سچائی کا ظہور
سب جانیں گے اور پھر
دیکھیں گے اُس کا نُور
اِن آخری ایام میں پُورا
جہاں
۳۔ قائم ہو گا اُسکا گھر
جلال ہو گا ظاہر
اور لوگوں کی صدا
آئے دُور مُقاموں سے
اب آؤ ہم چلیں خُدا کی
خدمت کو
سیکھیں اُسکا کلام اور ہوں
تابعدار
۴۔ وہاں پر ہم سیکھیں گے
قانون جو صادر ہو گا
سچائی اور حکمت سے
جو ہو حاکم دنیا پر
ہمیشہ کیلئے چلیں اُسکی راہ پر
اباؤاجدا کے ساتھ آرام
پائیں
متن: جوئیل ایچ۔ جانسن، ۱۸۰۲–۱۸۸۲
موسیقی: ابینظر بیسلے، ۱۸۴۰–۱۹۰۶
یسعیاہ ۲:۲–۳
یسعیاہ ۲۶:۵

۱۔ اوہ کہو! سچ ہے کیا، اِک
خوبصورت ہیرا
جو جہاں نے ہے پیدا کیا
تب بیش قیمت ہو گا سچ، با
قدر
مغرور بادشاہ کے، قیمتی تاج
سے
جو بیکار و رَد ہو گیا

۲۔ ہاں کہو، سچ ہے کیا؟ ہے
اِک اعلیٰ انعام
جس کی چاہت میں انسان،
خُدا
گہرائی میں ڈھونڈو،
درخشاں جہاں
اور سمت آسمانی مقام بڑھو
مقصد ایک نیک خواہش کا

۳۔ گِر سکتا ہے عصا ستم گر کا
گَر سامنا طوفان سے ہو
سدا قائم رہے سچائی کا
ستون
اور اُس کا مضبوط قلعہ دے
تباہی سے بچا
اور جابِر کی آرزو فنا

۴۔ پھر کہو، سچ ہے کیا، ابتداء و
انتہا
حدودِ وقت سے برّی الذمہ
گو فلک ٹل بھی جائے، ریزہ
ریزہ زمیں
سچائی، مجموعۂ وجود، چاہے
موسم ہو بُرا
دائم، لا تبدیل سدا

متن: جان جیکس، ۱۸۲۷—۱۹۰۰
موسیقی: ایلن نولس میلنگ، ۱۸۲۰—۱۹۰۵

تعلیم و عہد ۹۳:۲۳—۲۸
یوحنا ۱۸:۳۷—۳۸

آؤ، اب شادمان ہوں

خوشی سے ♩ = 100–120

۱۔ آؤ، اب شادمان ہوں، نجات کے دِن میں
مزید اجنبی کی طرح نہ ہوں ہم
خوشخبری کا پرچار سب قوموں کیلئے
اور جلد آئے گی نجات کی گھڑی
اور ہوگا تب پورا، مقدسین سے وعدہ
صبح و شام اُنکو کوئی ستائے نہیں
بن جائے زمین باغ عدن کی مانند
اور یسوع کہے گا، اسرائیل اب گھر آؤ

۲۔ محبت کریں، ہم میں، نہ ہو جُدائی
بُرائی کو چھوڑیں اور یکجا ہوں ہم
اور بُرائی جب تھر تھرائے اور کانپے
ہم منتظر ہوں کہ مسیحا آئے
اور ہوگا تب پورا، مقدسین سے وعدہ
صبح و شام اُنکو کوئی ستائے نہیں
بن جائے زمین باغ عدن کی مانند
اور یسوع کہے گا، اسرائیل اب گھر آؤ

۳۔ یہوواہ پہ رکھیں، بھروسہ اور ایمان
ایامِ آخر میں ہوگا رہنما
ختم ہوگی جب کٹائی اور سزا
ہم جی اُٹھے گیں، جب مسیح آئے گا
جو وعدہ کیا تھا، مقدسین وہ پائیں
پہنیں، فرشتوں کے ساتھ،
تاج آسمانی
بن جائے زمین باغ عدن کی مانند
مسیح اور اُسکے لوگ ہمیشہ رہیں ساتھ

متن: ولیم ڈبلیو۔ فیلپس، ۱۷۹۲–۱۸۷۲
۱۸۳۵ میں مقدسین آخری ایام کی پہلی گیتوں کی کتاب میں شامل کیا گیا۔
موسیقی: ہنری ٹکر، سی۔ ۱۸۶۳

موسیٰ ۷:۶۱–۶۷
ایمان کا دسواں رکن

دُرست کرو کام
مستعد ہو کر
♩ = 96–116

۱۔ دُرست کرو کام، طلوعِ صبح ہے
مستقبل پکارے روشن اور آزاد
عالمِ بالا پہ لکھ رہے ہیں فرشتے
اعمال ہمارے، سو دُرست کرو کام

۲۔ دُرست کرو کام، زنجیریں ٹوٹیں گی
اسیر کی بیڑیاں ہو نگی نہ ہموار
پُر اُمید ہو کے، اب اذیت ختم ہو گی
سچائی بڑھے، پھر دُرست کرو کام
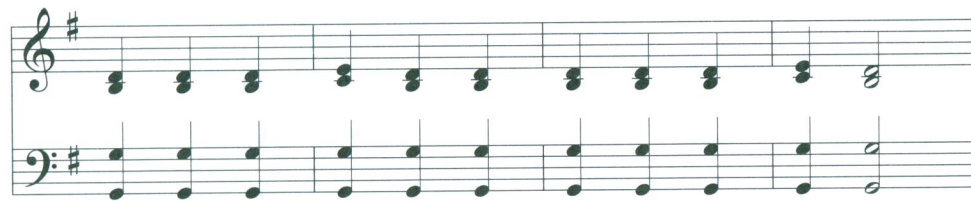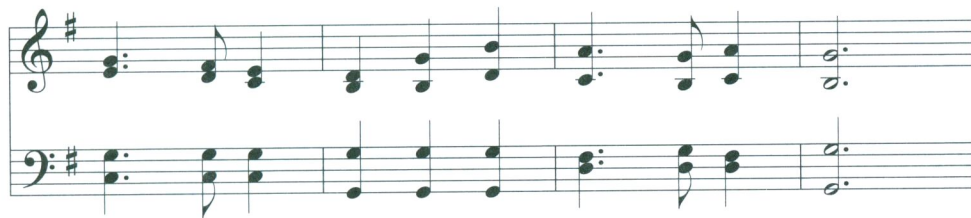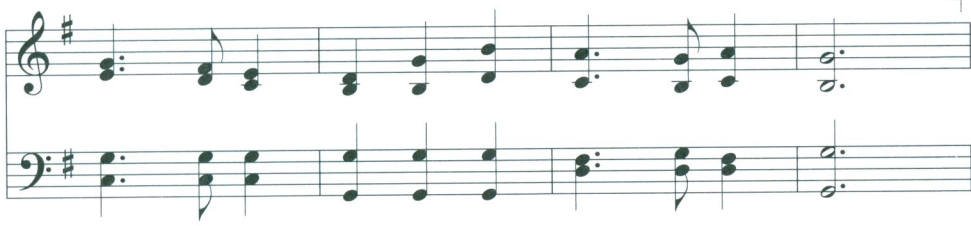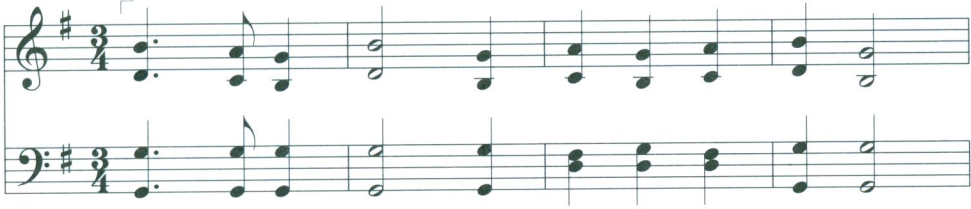
۳۔ دُرست کرو کام، نہ گھبرا ایماں رکھ
آگے بڑھو، نزدیک ہے منزل
آنکھیں پُر نم تھیں، نہ ہو نگی اب اشکبار
برکتیں پاؤ کرنے سے دُرست کام

دُرست کرو کام اور نتیجہ آنے دو
نجات کی جنگ، طاقت اور رُوح سے، لڑو
مظبوط دِل رہو، کل کے تم منتظر
خُدا ہو محافظ، تو دُرست کرو کام

متن: اینن۔، زبورِ زیست، بوسٹن، ۱۸۵۷
موسیقی: جارج کیل مارک، ۱۷۸۱–۱۸۳۵

استثنا ۶:۱۷–۱۸
ہیلیمن ۱۰:۴–۵

مشکور ہیں خُدا ہم نبی کیلئے
خوش مزاجی سے
= 76–92
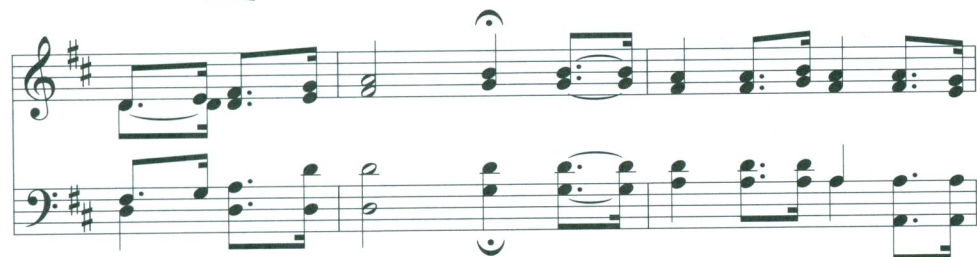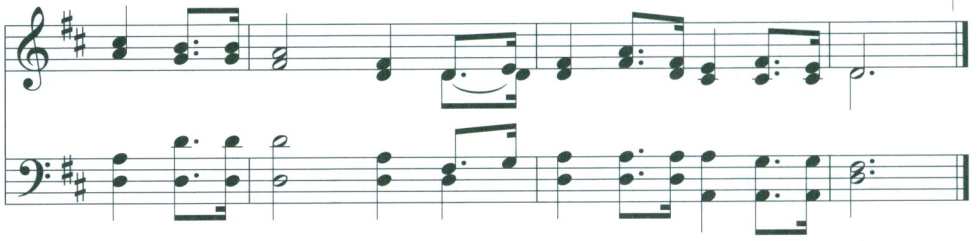
۱۔ مشکور ہیں خدا ہم نبی کیلئے
ایامِ آخر کی راہنمائی میں
مشکور ہیں کلام کے نزول کے
کہ کرے روشن اپنی کرنوں سے
مشکور ہیں ہر ایک برکت کے
جو تیرے کریم ہاتھ کی عطا
شاد ہو کر کریں تیری خدمت
بے دریغ کریں تیری پیروی

۲۔ جب غم کے اندھیرے بادل چھائیں
اور سلامتی ہماری کو مٹائیں
ہمارے سامنے خوشی کی اِک نوید ہے
اور ہم جانتے نجات قریب ہے
بھلائی اُسکی پہ خُدا پہ نہ شبہہ کریں
جو کہ ثابت ہُوا ماضی میں
بدکار جو صیہون کے مخالف
کچلے جائیں گے یقیناً آخر کار

۳۔ حمد گائیں اسکے فضل و بھلائی کی
ثناء گائیں صبح و شام اچھائی کی
شاد ہوں جلالی اُسکے کلام میں
زندگی بخش نور میں
تاہم ابدی کاملیت کی جانب
وفادار، ایماندار جائیں گے
گرچہ وہ جو کلام کو ٹھکرائیں
ایسی شادمانی وہ کبھی نہ پائیں

متن: ولیم فاؤلر، ۱۸۳۰–۱۸۶۵
موسیقی: کیرولین شیری ڈن نارٹن، ۱۸۰۸–سی–اے ۱۸۷۷

تعلیم و عہد ۲۱:۱–۵
مضایاہ ۲:۴۱

میں جانتا ہوں، منجی زندہ ہے

ملائمت سے ♩ = 72–84

اجتماعی طور پر

ہم آہنگی
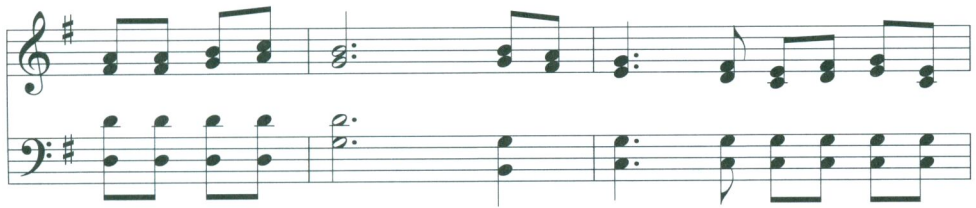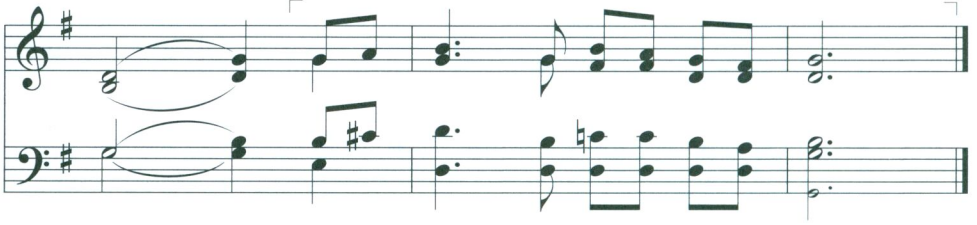
۱۔ میں جانتا ہوں، منجی زندہ ہے
یہ قول مجھے راحت بخشتا ہے
وہ زندہ، ہے، جو تھا موأ
ہر دَم وہ زندہ سر براہ
وہ زندہ ہے کہ بخشے پیار
وہ زندہ تائید کرنے کو
وہ زندہ سَیر کرے میری جاں کو
وہ زندہ بروقت برکت دے

۲۔ وہ زندہ کہ مہیّا کرے
وہ زندہ کہ آنکھ سے ہدایت کرے
وہ زندہ آرام دے جب نِڈھال
وہ زندہ سُنے جاں کی آہ
وہ زندہ کرے خوف کو دُور
وہ زندہ آنسو پونچھنے کو
وہ زندہ دے تسلی دل کو
وہ زندہ برکت دے ہر آن

۳۔ وہ زندہ الٰہی عاقِل دوست
وہ زندہ کہ پیار کرے آخر تک
وہ زندہ، تاہم مَیں گاؤں
وہ زندہ، نبی، کاہن، بادشاہ
وہ زندہ، بخشے مجھے سانس
وہ زندہ، میں موت پہ فاتح ہوں
وہ زندہ، تیار کرے جگہ
وہ زندہ، کہ لے جائے وہاں

۴۔ وہ زندہ ہے، اُسکے نام کو جلال
وہ زندہ منجی یکساں ہے
یہ قول کتنی خوشی بخشے
میں جانتا ہوں، منجی زندہ ہے
وہ زندہ ہے، اُسکے نام کو جلال
وہ زندہ منجی یکساں ہے
یہ قول کتنی خوشی بخشے
میں جانتا ہوں، منجی زندہ ہے

متن: سیموئیل میڈلے، ۱۷۳۸–۱۷۹۹
۱۸۳۵ میں مقدسین آخری ایام کی گیتوں کی کتاب میں شامل کیا گیا۔
موسیقی: لوئس ڈی۔ ایڈورڈز، ۱۸۵۸–۱۹۲۱

ایوب ۱۹:۲۵
زبور ۱۰۴:۳۳–۳۴

خُدا آپ کے ساتھ ہو جب پھر ملیں
احترام کے ساتھ
= 66–80
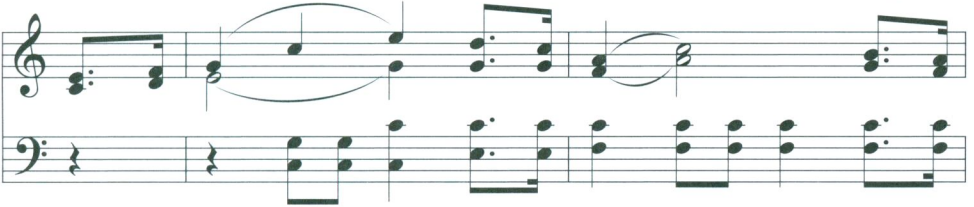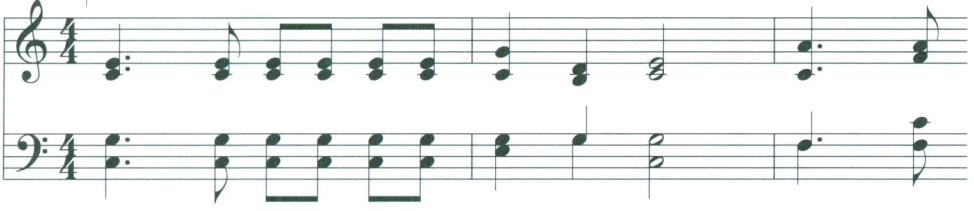
۱۔ خُدا آپ کے ساتھ ہو جب پھر ملیں
سنبھالے تجھے اُسکی مشورت
مانند بھیڑ تمہیں محفوظ رکھے
خُدا آپ کے ساتھ ہو جب پھر ملیں

۲۔ خُدا آپ کے ساتھ ہو جب پھر ملیں
خوفِ زندگی جب کرے تباہ
اُسکے قادر بازو میں پناہ
خُدا آپ کے ساتھ ہو جب پھر ملیں

۳۔ خُدا آپ کے ساتھ ہو جب پھر ملیں
جھنڈا پیار کا تجھ پہ سائباں
موت کی لہروں پہ تُو غالب آ
خُدا آپ کے ساتھ ہو جب پھر ملیں

پھر ملیں، پھر ملیں
پھر ملیں، یسوع چرنوں میں
پھر ملیں، پھر ملیں
خُدا آپ کے ساتھ ہو جب پھر ملیں

پھر ملیں، پھر ملیں
پھر ملیں، یسوع چرنوں میں
پھر ملیں، پھر ملیں
خُدا آپ کے ساتھ ہو جب پھر ملیں

متن: یرمیاہ ای۔ رینکن، ۱۸۲۸–۱۹۰۴
موسیقی: ولیم جی۔ ٹومر، ۱۸۳۳–۱۸۹۶

۲ تھسلنیکیوں ۳:۱۶
گنتی ۶:۲۴–۲۶

اے میرے باپ

۱۔ اے میرے باپ تُو جو رہتا ہے
عالمِ بالا، جلالی جاہ پر
پاؤں دُوبارہ حضوری جب میں
اور دُوبارہ دِیدار ہو
تیرے جلالی مسکن میں
کیا میری روح نے کیا بسیرا
میرے قبل از فانی بچپن
گذرا تیرے پہلو میں

۲۔ دانا اور جلالی مقصد کیلئے
تُو نے بھیجا مجھے زمیں پر
میری یادداشت چھین لی مجھ سے
سابقہ دوست اور احباب کی
تو بھی کبھی کبھی پوشیدہ آواز
سرگوشی کرے ”تُو ہے اجنبی“
بھٹک گیا، ہوں ایسا لگے ہے
ایک بلند مقام سے

۳۔ سیکھا ہے باپ تجھ کو پکارنا
رُوح کے ذریعے جو ہے بلند
لیکن جب تک علم کی کُنجی
ہوئی بحال تھی، نہ جانوں میں
آسمان میں اکیلا باپ
اسی سوچ سے تھا میں حیراں
سچائی دلیل ہے، ابدی سچائی
مجھے بتائے ہے ماں وہاں

۴۔ جب میں چھوڑوں گا کمزور وجود کو
اور دے دُوں گا اپنی جاں
باپ ماں کیا آپ سے مل سکتا ہوں
شاہی بلند تخت پہ
جب کچھ دیر بعد کام پُورا کروں گا
جس کام کے لئے تُو نے بھیجا
آپ کی مشترکہ منظوری سے
مجھے پاس رہنے دے

متن: علیزا آر۔ سنو، ۱۸۰۴–۱۸۸۷
موسیقی: جیمز میک گرانہن، ۱۸۴۰–۱۹۰۷

رومیوں ۸:۶–۱۷
اعمال (۱۷:۲۸–۲۹) (۲۲–۳۱)

گھر میں جب پیار ہو
سرگرمی سے
♩ = 88–108

۱۔ ہر سُو ہے خُوبصورتی
گھر میں جب پیار ہو
ہر آواز میں ہے خوشی
گھر میں جب پیار ہو
امن و سلامتی یہاں موجود
ہر سُو ہو شیریں مسکان
وقت اچھا، با آرام
گھر میں جب پیار ہو
گھر میں پیار، گھر میں پیار
وقت اچھا با آرام، گھر میں جب پیار ہو

۲۔ جھونپڑی میں بھی ہوں شاد
گھر میں جب پیار ہو
عداوت و نفرت ہو پریشان
گھر میں جب پیار ہو
قدموں میں گلاب کے پھول
دھرتی بنی باغِ سکوں
زندگی ہو مکمل، معمور
گھر میں جب پیار ہو

۳۔ مہربان آسماں مسکرائے
گھر میں جب پیار ہو
محبت بھرا جَہاں ہو جائے
گھر میں جب پیار ہو
چشمے میٹھے، نغمے گائیں
روشن سارے آسماں ہو جائیں
عالمِ بالا پر کوئی مسکرائے
گھر میں جب پیار ہو

متن اور موسیقی: جان ہیو میک ناٹن، ۱۸۲۹—۱۸۹۱

مضایاہ ۴:۱۴—۱۵
واعظ ۹:۹

جاؤں وہاں جہاں تُو چاہے
تابت قدمی سے
♩. = 48–58

ا۔ شاید نہ ہو پہاڑ کی چوٹی پر
یا نہ ہو سمندری طوفان
شاید جنگی میدان کا نہ سامنا ہو
جہاں چاہے خُداوند مجھے
ہلکی سی دے مجھ کو آواز
وہ راہ جو میں نہ جانوں
تیرے پاس آؤں میرا ہاتھ
تھام تُو
جاؤں وہاں جہاں تُو چاہے

۲۔ شاید آج وہاں ہو کلام بھلا
یسوع جو چاہے، کروں بیاں
ابھی بھی گناہ کے مقاموں
میں
جاؤں بھٹکے ہؤوں کے پاس
اے منجی، تُو میرا رہنما
چاہے سیاہ ناہموار رَاہ
میری آواز گونجے، شیریں
کلام
کہونگا وہی جو تُو چاہے

۳۔ یقیناً کہیں کوئی پست جگہ
وسیع کھلیاں زمین کے
جہاں مشقت کروں مختصر زندگی
مسیح جو مصلوب ہوا
تاہم رکھتے ہوئے کامل بھروسہ
جانوں کہ تو پیار کرے
کروں پوری مرضی مخلص
دِل سے
بنوں ویسا جو تُو چاہے

جاؤں وہاں جہاں تُو چاہے،
خُداوند
پہاڑ، میدان یا سمندر میں
کہونگا وہی جو تُو چاہے، خُداوند
بنوں ویسا جو تُو چاہے

متن: میری براؤن، ۱۸۵۶–۱۹۱۸
موسیقی: کیری ای۔ رونسی فیل، ۱۸۶۱–۱۹۳۰

نیفی ۳:۷
تعلیم و عہد ۴:۲

کیا دُعا کرنے کا سوچا؟
پر فکر طور پر
♩ = 72–88
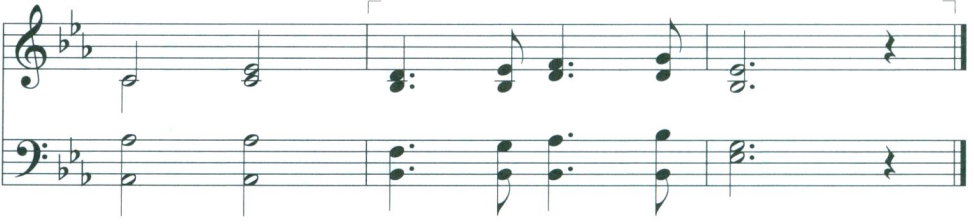
۱۔ پیشتر صبح گھر کو چھوڑنے
کیا دُعا کرنے کا سوچا؟
یسوع مسیح کے نام میں
کیا برکت ہے مانگی تم نے
آج پناہ کیلئے؟

۲۔ قہر سے معمور ہُوا جب دِل
کیا دُعا کرنے کا سوچا؟
کیا فضل کی دِی دُہائی
دوسروں کی کرو معافی
تیری رُکاوٹ جو بنیں

۳۔ جب پڑو اذیت میں تُم
کیا دُعا کرنے کا سوچا؟
جب رُوح غم سے تیری ہو نڈھال
مانگا کیا روغنِ بلسان
دِن کی چوکھٹ پہ؟

اوہ، تھکے ماندوں کی تسکین
دُعا بدلے دِن و رات
ویران و سیاہ، جو زندگی
دُعا کرنا نہ بھُول!

متن: میری اے۔ پیپر کڈر، ۱۸۲۰–۱۹۰۵
موسیقی: ولیم او۔ پرکنز، ۱۸۳۱–۱۹۰۲

زبور ۵:۳، ۱۲
مرقس ۱۱:۲۴–۲۵

حمد اُس جوان کی

۱۔ حمد اُس جوانِ کی جو ہمکلام یہوواہ
یسوع نے مسَح کِیا نبی اور رویا بین
مُبارک بنا ابتدائے دورِ آخر
تعظیم کریں قومیں، بادشاہ سلام

۲۔ تعریف اُسکی یاد کی، جس نے پائی شہادت
عزت اور رُتبہ پائے اُس کا نام
دیر تلک لہو بہایا قاتل نے اُس کا
التجا کرے فلک ہو چرچا ارض پہ

۳۔ عظیم ہے جلال اور ابدی کہانت
کنجیاں تھامے ہمیشہ کیلئے
ایماندار اور صادق گیا بادشاہی میں
تاجدار ہُوا قدیم نبیوں کے درمیان

۴۔ قربانی کے عِوض عرش سے نزول برکتیں
قرض اُس کے خون کا زمیں چکائے گی
جاگ اے جہاں، جنگِ انصاف کیلئے
پھر سے جانیں گے لاکھوں ”بھائی
جوزف“ کو

سلام اُس نبی کو، چڑھا جو آسماں پہ
غدار اور ظالم، لڑیں اُس سے بے سُود
الٰہیوں کے ساتھ ملکر، کرتا وہ مشورت
پھر کبھی نہ آئے گی غالب اُس پہ موت

موسیقی: ولیم ڈبلیو۔ فیلپس، ۱۷۹۲–۱۸۷۲
موسیقی: سکاٹش لوک گیت

تعلیم و عہد ۱۳۵

۱۔ دُور بہت دُور، یہودیہ کے میدان میں
بزرگ گڈریوں نے سُنا سہانا راگ

۲۔ شیریں کفارے کا وہ نغمہ بہت
رحم کا پیغام، آسمان سے اُترا

۳۔ خُداوند، ہمراہ فرشتے ہم شاد ہوں
گاؤں دل وجاں سے تُو مدد فرما

۴۔ تاحدِ زمین، وہ وقت ہو قریب
آوازِ باہم گائیں جلالی گیت

حمد ہو خُدا، حمد ہو خُدا
حمد ہو خُدا، آسمانوں پر
زمین پہ صلح، آدمیوں پہ سلام
زمین پہ صلح، آدمیوں پہ سلام

حمد ہو خُدا، آسمانوں پر
حمد ہو خُدا، آسمانوں پر
حمد ہو خُدا، آسمانوں پر

متن اور موسیقی: جان مینزیس میک فارلین، ۱۸۳۳–۱۸۹۲

لوقا ۲:۸–۲۰
تعلیم و عہد ۴۵:۷۱

خاموش رات

۱۔ خاموش رات، پاک رات
ہر سُو شانت، سب شفاف
کنواری ماں، بچے کے پاس
پاک شیر خوار، بہت نرم و ملائم
سویا آسمانی سکون میں
سویا آسمانی سکون میں

۲۔ خاموش رات، پاک رات
چرواہے ہوئے ہراساں
دُور آسمان، جلال رواں
گائیں فرشتے، ہیلیلویاہ
مسیح منجی، پیدا ہوا
مسیح منجی، پیدا ہوا

۳۔ خاموش رات، پاک رات
بیٹا خُدا کا، محبت کا نور
چہرۂ پاک سے نور برسے
پُر فضل مخلصی کے طلوع سے
یسوع، خداوند، پیدا ہُوا
یسوع، خداوند، پیدا ہُوا

متن: جوزف موہر، ۱۷۹۲–۱۸۴۸؛ ترجمہ۔ جان ایف۔ ینگ، ۱۸۲۰–۱۸۸۵
موسیقی: فرانز گروبر، ۱۷۸۷–۱۸۶۳

لوقا ۲:۷–۱۴
ایلما ۷:۱۰–۱۲

مسیح خداوند آج زندہ ہوا

۱۔ مسیح خُداوند آج زندہ ہوا، ہیلیلویاہ
بنی آدم اور فرشتے کہیں، ہیلیلویاہ
بلند آواز سے خوشی سے گائیں، ہیلیلویاہ
آسماں گائے اور زمیں پکارے، ہیلیلویاہ

۲۔ نجات کا پیارا کام تمام ہیلیلویاہ
لڑی لڑائی اور فتح پائی، ہیلیلویاہ
یسوع کے دُکھ ہوئے تمام، ہیلیلویاہ
مِٹی زمیں سے تاریکی، ہیلیلویاہ

۳۔ جلالی بادشاہ پھر زندہ ہوا، ہیلیلویاہ
اے موت تیرا ڈنگ کہاں گیا، ہیلیلویاہ
وہ موأ ہماری جان بچانے کیلئے، ہیلیلویاہ
اے قبر تیری فتح کہاں گئی، ہیلیلویاہ

متن: چارلس ویسلے، ۱۷۰۷–۱۷۸۸
موسیقی: اینن۔ لائراڈیویڈیکا، ۱۷۰۸

متی ۲۸:۵–۶
۱ کرنتھیوں ۱۵:۲۰، ۵۳–۵۷

۱۔ جی اُٹھا وہ! جی اُٹھا وہ
خوش آواز سے نعرہ لگاؤ
تیسرے دن قید سے فتح پائی
سارا جہاں خوشی منائے
موت پہ غالب، انساں آزاد
مسیح فتح مند ہوا

۲۔ آؤ بلند آواز سے گاؤ
اپنے خداوند کی فتح مناؤ
نہ اب ایک بھی تاریک بادل
اب ہوں جلالی صبح کی شعاعیں
طلوع ہوا سورج، غائب تاریکی
نشانی عیدِ قیامت المسیح
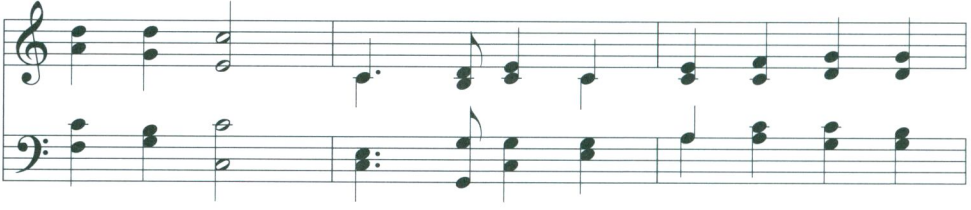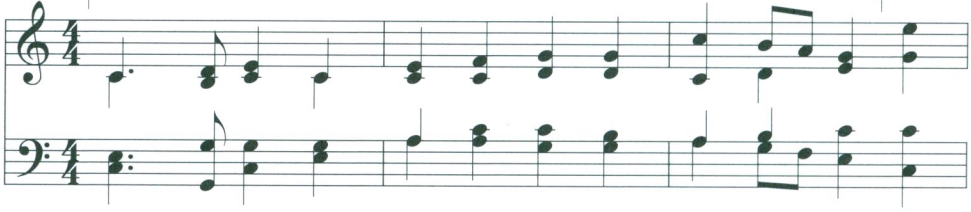
۳۔ جی اُٹھا وہ! جی اُٹھا وہ
کھولا دریچا آسمانی
آزادی ملی گناہ کی اسیری سے
پاک حالت میں ملی بقا
ایسٹر کی روشن کرن
ہماری بیتاب آنکھوں پر

متن: سسل فرانس الیگزینڈر، ۱۸۱۸–۱۸۹۵
موسیقی: جو آکیم نینڈر، ۱۶۵۰–۱۶۸۰

مرقس ۱۶: ۶–۷
مضایاہ ۱۶: ۷–۹

بچوں کے گیت

گرم جوشی سے ♩ = 80–96

۱۔ مَیں ہوں طفلِ خُدا
اور اُس نے ہے مجھے بھیجا
مجھے اِک زمینی گھر دیا
رَحیم ماں باپ کے ساتھ

۲۔ مَیں ہوں طفلِ خُدا
اور عظیم طلب میری
ہو مددگار کہ کلام سمجھوں
دیر ہونے سے پہلے

۳۔ میں ہوں طفلِ خُدا
قیمتی برکتیں ہیں جمع
گر مرضی پوری کرنا
سیکھوں
تو دوبارہ رہونگا اُس
کے ساتھ

ہو رَاہبر، ہدایت دے،
میرے ساتھ چل
راہ دِکھا مجھ کو
مجھے سب سِکھا جو ضرور ہے کرنا
کہ رہوں اُس کے ساتھ ایک دن

زبور ۸۲:۶؛ مضایاہ ۱۵:۴
تعلیم و عہد ۱۴:۷

دھیمے دھیمے ♩ = 76–96

مل کر

۱۔ میں جانتا ہوں میرا باپ، زندہ اور کرتا ہے پیار
رُوح سرگوشی کرتا مجھ سے اور کہتا سچائی ہے یہ
اور کہتا سچائی ہے یہ

۲۔ اُس نے بھیجا مجھے زمیں پر، کہ جیئوں اُس کے منصوبے کے تحت
رُوح سرگوشی کرتا مجھ سے اور کہے کہ مَیں کر سکوں
اور کہے کہ مَیں کر سکوں

متن اور موسیقی: رئیڈ این۔ نیبلے، بی۔ ۱۹۲۳۔ © 1969 LDS
جب آرگن پر بجایا جائے تو صرف مینوئل استعمال کریں (پیڈل نہیں)

مرونی ۱۰:۵
ابراہام ۳:۲۲–۲۸

سوچتا ہوں پڑھکر پرانی کہانی

۱۔ سوچتا ہوں پڑھکر پرانی کہانی
جب یسوع اِنساں کے درمیاں
کیسے بچوں کو غلّہ میں برّہ کہے
کاش اُسکی قربت میں رہتا

۲۔ کاش اُسکا ہاتھ میرے سَر پہ گر ہوتا
کہ درمیاں مَیں اُسکے بازو
دیکھ سکتا اُسے جب اُس نے کہا
"کہ بچوں کو پاس آنے دو"

متن: جمائما لوق، ۱۸۱۳–۱۹۰۶
موسیقی: لیاہ آشٹن لائیڈ، ۱۸۹۴–۱۹۶۵

۳ نیفی ۱۷: ۲۱–۲۳
لوقا ۱۸: ۱۶

تیرا شکر کروں اے پیارے آسمانی باپ

۱۔ تیرا شکر کروں اے پیارے آسمانی باپ
تیری نیکی اور رحم، نرمی اور پیار کیلئے
شکر کرتا ہوں گھر، دوست، اور پیارے ماں باپ
اُٹھاتا ہوں لُطف، اُن برکات کیلئے
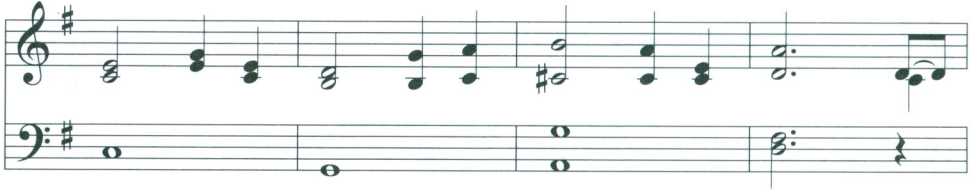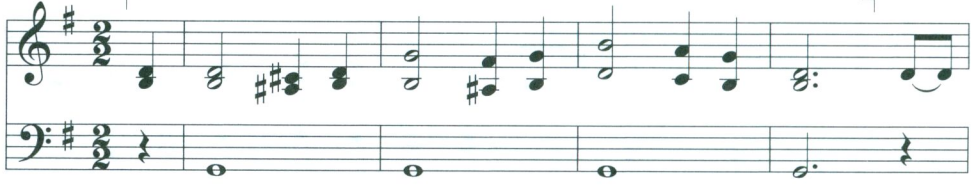
۲۔ مدد کر بنوں آج مَیں مہربان
اور ماں باپ کا اپنے بنوں تابعدار
یسوع کے پیارے نام سے جو شفیق
برکت دے کہ عُمر بھر رہوں تیرا بیٹا

متن: اینن
موسیقی: جارج کیئر لیس، ۱۸۳۹–۱۹۳۲

افسیوں ۵:۲۰
ایلما ۳۷:۳۶–۳۷

خداوند نے مجھے ایک مقدِس دِیا

خوشی کے ساتھ ♩ = 96–116

۱۔ زمیں پہ رہنے کو بخشا خُداوند نے مقدِس
آسماں پر جو میں رُوح میں تھا چھوڑا اپنی پیدائش پر
اپنا مقدِس روشن رکھوں، روح اپنی کو آزاد
میرا جسم میری ہیکل جو باپ نے کی عطا
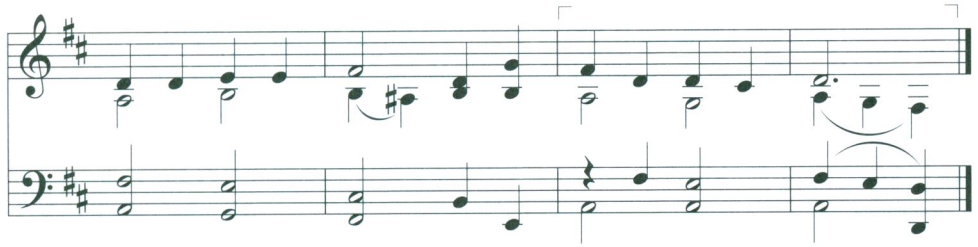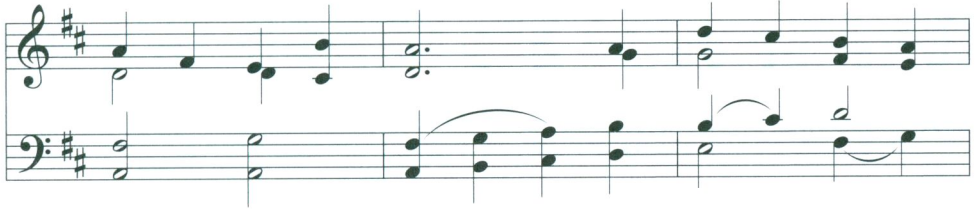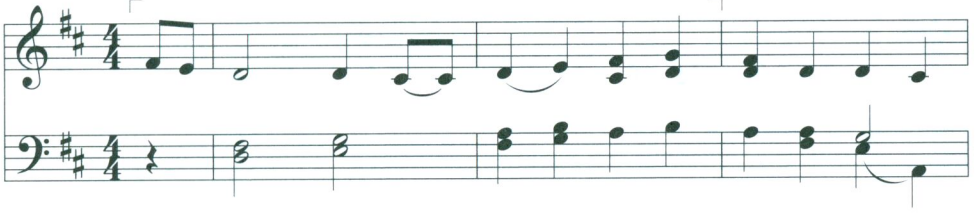
۲۔ گر میں رکھوں اپنا بدن صاف وشفاف
اپنی ہیکل میں رہ کر پاؤں وعدہ کی برکات
صُبحِ قیامت پہ، جلالی بدن پاؤں
اور سورج کے جلال میں، ہمیشہ نُور میں رہوں

متن: ڈونل ہنٹر، بی۔ ۱۹۳۰۔ © 1969 LDS
موسیقی: ڈارون ولفورڈ، بی۔ ۱۹۳۶۔ © 1969 LDS

ا کرنتھیوں ۳:۱۶–۱۷
تعلیم و عہد ۸۸:۲۷–۲۹

شروع ہو مہربانی مجھ سے

سادگی کے ساتھ ♩. = 60–69 (Conduct two beats to a measure.)

میں چاہوں کہ ہر ایک پہ مہرباں
دیکھو، یہی دُرست
پس، کہوں اور رکھوں میں یاد سدا
شروع ہو مہربانی مجھ سے

متن اور موسیقی: کلارا ڈبلیو۔ میک ماسٹر، بی۔ ۱۹۰۴۔ © 1969 LDS

لوقا ۶:۳۱؛ ۱۰:۳۰–۳۷
افسیوں ۴:۳۲

ہمت حق کی

۱۔ ہمت حق کی! ہمت سچ کی!
ایسا کام تیرا کر نہ پائے کوئی
کرو ہمت، رحم سے، بہت خوب
فرشتے سُنائیں یہ کہانی جلدی

۲۔ ہمت حق کی! ہمت سچ کی!
اوروں کی ناکامی بے دِل نہ کرے
پُختہ ہو، ضمیر، وقار و ایمان پر
بہادر بنو لڑو آخری دم تک

ہمت، ہمت، ہمت حق کی
ہمت، ہمت، ہمت سچ کی
ہمت سچ کی، ہمت سچ کی

متن: اینن
موسیقی: آر۔ اے۔ سی، سمائتھ کی جانب سے، ۱۸۴۰–۱۹۰۹

متی ۴:۱–۱۱
افسیوں ۶:۱

سنہرے اوراق

۱۔ سنہرے اوَراق تھے چھپے ہوئے
گہرے پہاڑ میں
پایا نہ ایماندار، جب تک خُدا نے
جس پر وہ کرے بھروسہ

۲۔ نیفی نے جو لکھا
پرانے وقتوں میں
اب، وہ کتابِ مورمن میں
کہانی دہرائی گئی

متن: روز تھامس گراہم، ۱۸۷۵–۱۹۶۷
موسیقی: جے۔ سپنسر کارن وال، ۱۸۸۸–۱۹۸۳۔ آر © 1989 LDS

جوزف سمتھ — تاریخ ۱:۵۱–۵۳، ۵۹

دعاگو ہو کر ♩ = 84–100

۱۔ اُلفت کی راہ میں مجھے چلنا سِکھا
آسمانی باپ سے دُعا کرنا سِکھا
دُرست چیزوں کو مجھے جاننا سِکھا
سِکھادے، سِکھادے، نُور میں چلنا سِکھا

۲۔ آؤ چھوٹے بچو، سیکھیں ملکر
اُسکے احکام، تاکہ لوٹ پائیں ہم
اُسکی حضوری میں اور اُس کے پاس
ہمیشہ، ہمیشہ، نُور میں چلنا سِکھا

۳۔ آج کریں شکر آسمانی باپ کا
راہنمائی کے واسطے جو تُو نے بخشی
شکرانے کے ساتھ، تیری تعریف کریں
خوشی سے، خوشی سے، ہم نُور میں چلیں گے

متن اور موسیقی: کلاراڈبلیو۔ میک ماسٹر، بی۔ ۱۹۰۴۔

یسعیاہ ۲:۵
افسیوں ۵:۸

احترام کے ساتھ ♩ = 96–104

۱۔ آؤ ایک دائرے میں اکٹھے ہوں
اور خاندانی دعا میں جھکیں
کرنے شکر خُدا کا
برکات جو ہم سب بانٹتے ہیں

۲۔ شکر کریں کھانے کیلئے
لباس جو ہم روز پہنتے ہیں
والدین، گھر، اور خاندان کے
اُس کی شفقت، حفاظت کے لئے
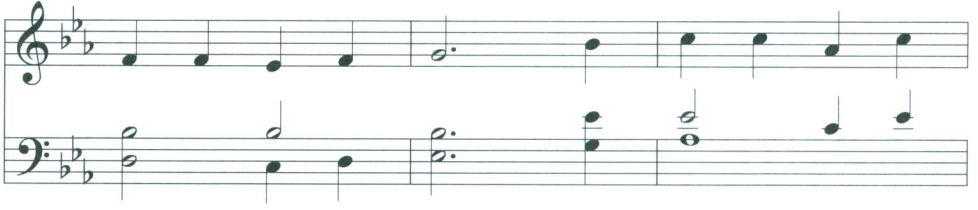
۳۔ اُس کی خدمت ہمیشہ کریں ہم
سوچ اور عمل سے بھی،
فروتن ہو کے جھکیں ہم
جیسے کئی خاندان کریں

متن اور موسیقی: ڈیوونا میفلین پیٹرسن، بی۔ ۱۹۱۰۔

تعلیم و عہد ۵۹:۷
۳ نیفی ۱۸:۲۱

پہلی سطور اور عنوانات کی فہرست